بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حدیث نبوی ﷺ کی حقانیت

شاہد حسین # 1

"حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ سے قبل اللہ تعالیٰ نے جس قدر بھی نبی مبعوث فرمائے انہیں کچھ مخلص ساتھی ایسے ملے جو ان کے طریقہ کار پر عمل پیرا ہوتے اور ان کی کامل اتباع کرتے۔ پھر ان کی وفات کے بعد کچھ ایسے ناخلف پیدا ہوئے جو ایسی باتیں کہتے جن پر وہ خود عمل نہ کرتے اور ایسی باتیں کرتے جن کا انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا۔ پس جو شخص ان سے ہاتھ کے ذریعہ جہاد کرے وہ صحیح مومن ہے جو ان سے اپنی زبان کے ذریعہ جہاد کرے وہ بھی مومن ہے اور جو ان سے اپنے دل کے ذریعہ جہاد کرے یعنی دل میں برا منائے وہ بھی مومن ہے اس کے بعد ایمان میں سے ذرہ برابر بھی باقی نہیں رہتا۔" (مسلم کتاب الایمان۔ حدیقۃ الصالحین صفحہ ۳۰ مرتب کردہ حضرت ملک سیف الرحمٰن مرحوم زیر انتظام انجمن وقف جدید۔ شائع کردہ اسلام انٹرنیشنل پریس یو کے)

فرمودات سیدنا حضرت مسیح موعود

"سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کرکے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لیے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لیے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اُس کا آنا تمہارے لیے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔" (الوصیت صفحہ ۵ رقم کردہ 24 دسمبر 1905)

"خلفاء کے آنے کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک لمبا کیا ہے اور اسلام میں یہ ایک شرف اور خصوصیت ہے کہ اس کی تائید اور تجدید کے واسطے ہر صدی پر مجدد آتے رہے اور آتے رہیں گے دیکھو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تشبیہ دی ہے جیسا کہ کما کے لفظ سے ثابت ہوتا ہے۔ شریعت موسوی کے آخری خلیفہ حضرت عیسیٰ تھے جیسا کہ خود وہ فرماتے ہیں کہ میں آخری اینٹ ہوں اسی طرح شریعت محمدی میں بھی اس کی خدمت اور تجدید کے واسطے ہمیشہ خلفاء آتے اور قیامت تک آتے رہیں گے" (ملفوظات جلد پنجم (نیا ایڈیشن) صفحہ ۵۵۱ فرمودہ یکم مئی 1908)

"خلیفہ کے معنی جانشین کے ہیں جو تجدید دین کرے" (ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۳۸۳)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر ایک مجدد کو بھیجتا ہے جو دین کے اس حصہ کو تازہ کرتا ہے جس پر کوئی آفت آئی ہوئی ہوتی ہے یہ سلسلہ مجددوں کے بھیجنے کا اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کے موافق ہے جو اس نے إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر: ۱۰) میں فرمایا ہے" ملفوظات جلد دوم (نیا ایڈیشن) صفحہ ۳۵۵-۵۶

II

"ہر ایک نئی صدی جو آتی ہے تو گویا ایک نئی دنیا شروع ہوتی ہے۔ اسلئے اسلام کا خدا جو سچا خدا ہے ہر ایک نئی دنیا کیلئے نئے نشان دکھلاتا ہے اور ہر ایک صدی کے سر پر اور خاصکر ایسی صدی کے سر پر جو ایمان اور دیانت سے دور پڑ گئی ہو اور بہت سی تاریکیاں اپنے اندر رکھتی ہے۔ ایک قائم مقام نبی کا پیدا کر دیتا ہے جس کے آئینہ فطرت میں نبی کی شکل ظاہر ہوتی ہے۔" روحانی خزائن جلد ۵ ص ۲۴۶

"الٓر۔ کے لفظ راء سے پتہ چلتا ہے کہ یہ لفظ مجددوں اور مرسلوں کے سلسلہ جاریہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو قیامت تک جاری ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۶۲)

"سچ ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے امام الزمان کی ضرورت ہر ایک صدی کے لئے قائم کی ہے۔" (روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۴۷۷)

"امام الزمان اپنی جبلت میں قوت امامت رکھتا ہے اور دست قدرت نے اسکے اندر پیشروی کا خاصہ پھونکا ہوتا ہے۔" (رسالہ "ضرورۃ الامام" صفحہ ۳۵)

"یاد رہے کہ امام الزمان کے لفظ میں نبی، رسول، محدث، مجدد سب داخل ہیں۔" (ضرورۃ الامام۔ بحوالہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۴۹۵)

"یوں تو ہمیشہ دین کی تجدید ہو رہی ہے۔ حدیث کا تو یہ منشاء ہے کہ وہ مجدد خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے گا یعنی علوم لدنیہ و آیات سماویہ کے ساتھ۔" (ازالہ اوہام بحوالہ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۷۹)

"سو برس کے بعد مجدد آنے میں یہ حکمت ہے کہ ایک سو سال گزرنے تک پہلے علم والے گزر جاتے ہیں اور اپنی باتیں اپنے ساتھ قبر میں لے جاتے ہیں۔ اگر نئے علوم خدا پھر نہ بتاوے تو حق کیسے قائم رہے۔ چونکہ علم میں فرق آجاتا ہے اسلئے آسمان پر ایک نئی بنیاد ڈالی جاتی ہے۔" (ملفوظات جلد ۵ حاشیہ صفحہ ۴۵۵)

"خدا تعالیٰ نے ان لوگوں کو اس امر کا محتاج پیدا کیا ہے کہ ان کے درمیان کوئی رسول، مامور، مجدد ہو مگر یہ چاہتے ہیں کہ ان کا ہر ایک رسول ہے۔ اور اپنے آپکو مستغنی اور غیر محتاج قرار دیتے ہیں۔ یہ سخت گناہ ہے۔" (ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۳۱۹)

"جب تک کوئی خدا سے روح القدس پا کر کھڑا نہ ہو سب میرے بعد مل کر کام کرو۔" الوصیت صفحہ ۷

"رسولوں، نبیوں اور محدثوں کی جماعت ہے جس پر روح القدس ڈالا جاتا ہے۔" (روحانی خزائن جلد ۸، نور الحق صفحہ ۹۸)

"جو لوگ خدا تعالیٰ کی طرف سے مجددیت کی قوت پاتے ہیں وہ نرے استخوان فروش نہیں ہوتے بلکہ وہ واقعی طور پر نائب رسول کریم اور روحانی طور پر آنجناب کے خلیفہ ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے الہام کی تجلی ان کے دلوں پر ہوتی ہے اور وہ ہر مشکل کے وقت روح القدس سے سکھائے جاتے ہیں۔" (روحانی خزائن جلد ۳ فتح اسلام صفحہ ۷)

۲۷ مئی ۱۹۰۸ سے قائم سلسلہ بیعت کیلئے سیدنا حضرت مسیح موعود کی مشروط اجازت اور بیعت لینے والے بزرگ کا اصل مقام

"اور چاہیئے کہ جماعت کے بزرگ جو نفس پاک رکھتے ہیں میرے نام پر میرے بعد لوگوں سے بیعت لیں۔[1]"

[1] ایسے لوگوں کا انتخاب مومنوں کے اتفاق رائے پر ہوگا پس جس شخص کی نسبت چالیس مومن اتفاق کریں گے کہ وہ اس بات کے لائق ہے کہ میرے نام پر لوگوں سے بیعت لے وہ بیعت لینے کا مجاز ہوگا اور چاہیئے کہ وہ اپنے تئیں دوسروں کے لیے نمونہ بنا دے۔" الوصیت ص ۶

حواری خلیفہ سیدنا حضرت مولوی نور الدین کا ارشاد "جب کسی قوم کا مورث اعلیٰ اپنا کام پورا کرتا ہے تو اسکے کسی کام کے سرانجام دینے کے واسطے قدرت کا ہاتھ نمودار ہوتا ہے جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی کا ظہور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہو گیا مگر آپ کے بعد آپ کے خلفاء اور آپ مجددین کے وقت میں بھی ہوتا رہا وہ سب قدرت ثانیہ تھے۔ قدرت ثانیہ کی حد بندی نہیں ہو سکتی۔ جب کوئی قوم کسی قدر کمزور ہو جاتی ہے تب بھی اللہ تعالیٰ اپنی مصلحت سے اسکی طاقت کو پورا کرنے کے واسطے قدرت ثانیہ بھیجتا رہتا ہے۔" (بدر ۲۲ مئی ۱۹۱۳ء)

حواری خلیفہ سیدنا حضرت محمود کا قول

"حدیثوں میں آتا ہے کہ ہر صدی کے سر پر دنیا کو ایک ہوشیار کرنے والے کی ضرورت پیش آجاتی ہے اور اسلام میں اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر مجدد بھیجتا رہے گا ان مجددوں کے متعلق بھی اس آیت میں پیشگوئی موجود ہے کیونکہ وہ بھی جزوی طور پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قائم مقام ہوتے ہیں اور ایک جزوی تاریک رات میں ان کا ظہور ہوتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ القدر۔ بحوالہ تفسیر کبیر جلد نہم ص ۳۱۹)

III

غیر حواری خلیفہ مرزا ناصر احمد صاحب کا قول پندرھویں صدی ہجری کے آغاز سے قبل

"نئی صدی کے سر پر پہلے مجددین کی طرح کسی نئے مجدد کی آمد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا البتہ خلافت راشدہ اور خلافت ائمہ کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہیگا" (الفضل ۳۱ دسمبر ۱۹۶۸)

غیر حواری خلیفہ مرزا طاہر احمد صاحب کے اقوال

"آپ ایک نئی صدی کے سر پر کھڑی ہیں۔ اس صدی کی آپ مجدد بنائی گئی ہیں بحیثیت قوم آپکو خلیفہ مقرر فرمایا گیا۔ آپ نے آئندہ زمانوں میں تربیت اولاد کی فرورتیں پوری کرنی ہیں"

(خطاب حضرت مرزا طاہر احمد فرمودہ ۲۸ جولائی ۱۹۹۱ء بر موقع جلسہ سالانہ مستورات جماعت احمدیہ برطانیہ
(خدا کی بیٹیاں اور جنت نظیر معاشرہ۔ شائع کردہ لجنہ اماء اللہ کراچی ص ۳۵))

"دیکھیں صدی گزر گئی۔ جس صدی کے سر پر یہ پروپیگنڈے کئے جا رہے تھے لیکن کوئی مجدد ظاہر نہیں ہوا۔ دوسری صدی شروع ہو گئی اور اس کے تیرہ سال گزر چکے ہیں۔ پندرھویں میں داخل ہو رہے ہیں۔ لیکن خلافت احمدیہ سے باہر کوئی مجدد ظاہر نہیں ہوا۔ پس خدا کی اس گواہی نے ہمیشہ کے لئے ان لوگوں کے پروپیگنڈے کو جھٹلا دیا ہے جو کہا کرتے تھے کہ اب خلافت کے آخری سانس ہیں اور تجدید کے دن آ رہے ہیں۔ کسی مجدد کی تلاش کرو۔

میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ کئی ایسے لوگ اگر سو سال کی عمریں بھی پائیں گے اور مر جائیں تو نامرادی کی حالت میں مریں گے اور کسی مجدد کا منہ نہیں دیکھیں گے۔ ان کی اولادیں بھی لمبی عمریں پائیں اور مرتی چلی جائیں اور ان کی اولادیں بھی لمبی عمریں پائیں اور مرتی چلی جائیں، خدا کی قسم! خلافت احمدیہ کے سوا کہیں اور مجددیت کا منہ نہ دیکھیں گی۔ یہی وہ تجدید دین کا ذریعہ بنا دیا گیا ہے جو ہر صدی کے سر پر ہمیشہ جماعت کی ضرورتوں کو پورا کرتا چلا جائے گا۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 27 اگست 1993ء بحوالہ ماہنامہ خالد ربوہ مئی 1994ء 2 تا 4)

سیدنا حضرت مسیح موعود کے مزید فرمودات

"اسلام میں کفر، بدعت، الحاد، زندقہ وغیرہ اسی طرح سے آئے ہیں کہ ایک شخص واحد کی کلام کو اس قدر عظمت دی گئی ہے جس قدر کہ کلام الٰہی کو دی جانی چاہیے تھی۔" (ملفوظات جلد ۶ ص ۲۶۷)

"حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ جو شخص اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کرے اسکی موت جاہلیت کی موت ہوتی ہے۔" (روحانی خزائن جلد ۱۳ ضرورۃ الامام ص ۴۷۲)

"عدم علم سے عدم شے لازم نہیں آتا۔ بعض مصلح اور مجدد دین دنیا میں ایسے آتے ہیں کہ عام طور پر دنیا کو ان کی کچھ بھی خبر نہیں ہوتی" (دافع الوساوس روحانی خزائن جلد ۵ ص ۱۰۸)

"جو ہر صدی کے سر پر جو مجدد آتا ہے وہ بھی اللہ کی طرف سے ایک امتحان ہوتا ہے۔" (ملفوظات جلد ۵ نیا ایڈیشن ص ۵۴۱)

خلافت علیٰ منہاج نبوت کے لوازم

"جس شخص پر خدا کا کلام نازل ہوتا ہے اور سچ سچ وہ مکالمہ الٰہیہ سے شرف پاتا ہے اس کو اس مکالمہ کے ساتھ اور لوازم نصرت اور مدد بھی عطا کئے جاتے ہیں .... منجملہ ان لوازم خاصہ کی ایک یہ بھی ہے کہ اس کے زمانہ میں اس کا ظہور سب مدعیوں سے پہلے ہوتا ہے۔" (روحانی خزائن صفحہ 315/23)

"یہ امر بھی منہاج نبوت میں داخل ہے کہ صادق کا دعویٰ اول ہو اور کاذب پیچھے ہوں" (ملفوظات 329/9)